UG-064	BUR-21

B.A. DEGREE EXAMINATIONS – JUNE, 2019.

Second Year

Urdu

GRAMMAR

Time : 3 hours Maximum marks : 75

نوٹ : صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔

ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

(5 × 15 = 75)

ا۔ ضمیر کی تعریف کیجئے۔ ضمیر کے کُل اقسام کتنے ہیں؟

ہر ایک مع مثال تعریف کیجئے۔

۲۔ اسم کی تعریف کیجئے۔ معنی کے اعتبار سے اسم کی کُل قسمیں کتنی ہیں؟ ہر قسم کی واضح تعریف مثالوں کے ساتھ کیجئے۔

۳۔ فعل کا مفہوم سمجھاتے ہوئے۔ معنوی اعتبار سے اسکے تمام اقسام پر واضح روشنی ڈالتے ہوئے مثالیں پیش کیجئے۔

۴۔ بے جان کی تذکیر و تانیث کے قواعد مع مثالوں کے سمجھائیے۔

۵۔ واحد اور جمع کے قواعد پر واضح روشنی ڈالئے۔

حروفِ مغیرہ کی وجہ سے ان میں تبدیلیوں کا

حوالہ دیجئے۔

۶۔ مرکب افعال کسے کہتے ہیں؟ اور یہ کس طرح سے

بنائے جاتے ہیں؟ مفصل تحریر کیجئے۔

۷۔ فعلِ حال اور فعلِ مستقبل کی تعریف کیجئے۔ اور

ان کے اقسام بیان کیجئے۔

۸۔ ''نے'' علامتِ فاعل کے قواعد مع مثالوں کے

بیان کیجئے۔

۹۔ صورت کے لحاظ سے جملے کی کُل کتنی قسمیں ہیں؟
ہر ایک کا ذکر مع مثالوں کے کیجیے۔

۱۰۔ ذیل میں سے کسی چار پر تفصیلی نوٹ رقم کیجیے :

(الف) الفِ مقصورہ

(ب) مرکب توصیفی

(ج) جملۂ فعلیہ

(د) علمِ صرف

(ھ) حروفِ ربط

(و) حروفِ قمری

UG-065	BUR-22

B.A. DEGREE EXAMINATIONS – JUNE, 2019.

Second Year

Urdu

HISTORY OF DAKNI LITERATURE

Time : 3 hours Maximum marks : 75

صرف پانچ سوالوں کے جواب مطلوب ہیں۔

ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

(5 × 15 = 75)

ا۔ دکنی ہندوستان میں اردو زبان و ادب کی ابتداء

اور ارتقاء کا احوال تفصیلی طور پر قلمبند کیجیے۔

۲۔ سلاطینِ عادل شاہی کی اردو خدمات کا تفصیلی جائزہ لیجیے۔

۳۔ بہمنی دور کے ادبی خدمات کا احاطہ کیجیے۔

۴۔ حضرت برہان الدین جانمؔ کی شعری و نثری تصانیف کا سرسری جائزہ لیجیے۔

۵۔ دکنی زبان کی لسانی خصوصیات پر تفصیلی مضمون رقم کیجیے۔

۶۔ اردو کی تشکیل و ترقی میں دکن کے صوفیاء کرام کی
خدمات کا مفصّل جائزہ لیجئے۔

۷۔ دکن میں ''اردو مرثیہ نگاری'' کے آغاز و ارتقاء
پر ایک مفصّل مضمون تحریر کیجئے۔

۸۔ دکن میں ''اردو مرثیہ نگاری'' کے آغاز و ارتقاء
پر ایک تفصیلی مضمون تحریر کیجئے۔

۹۔ وؔلی اورنگ آبادی کی شاعری پر تبصرہ کرتے ہوئے
انہیں شاعری کا باوا آدم کہے جانے کے وجوہات
بیان کیجئے۔

۱۰۔ ذیل کے کسی دو عنوانات پر تفصیلی نوٹ لکھئے :

(الف) قطب شاہی دور کی ادبی خدمات

(ب) کلمۃ الحقائق

(ج) حضرت خواجہ بندہ نوازؒ

(د) جانمؔ کی نظم ''ارشاد نامہ''

UG-066	**BUR-23**

B.A. DEGREE EXAMINATIONS – JUNE, 2019.

Second Year

Urdu

HISTORY OF ARABIC LITERATURE AND TEXT FOR TRANSLATION

Time : 3 hours Maximum marks : 75

صرف پانچ سوالات کے جواب مطلوب ہیں۔

ہر سوال کے نشانات مساوی ہیں۔

(5 × 15 = 75)

۱۔ عربی زبان چونکہ دنیا کی ایک قدیم ترین زبان ہے۔اس کے ابتدائی مدارج اور ارتقائی اُفق کے بارے میں ایک مفصل مضمون تحریر کیجئے۔

۲۔ زمانۂ جاہلیت کی شاعری پر طویل تبصرہ کرتے ہوئے یہ ثابت کیجئے کہ کن وجوہات کی بناء پر اس دور کی شاعری کا سرمایہ کافی وقیع، دلکش اور بہت مؤثر رہا ہے؟

۳۔ عربی زبان کے بہت سارے خصوصیات ہیں۔ ان میں امتیازی مقام پانے والے خصوصیات کا تفصیلی جائزہ لیجئے۔

۴۔ ''اعشیٰ قیس کو نقادوں نے اصحاب المعلقات میں ایک مایۂ ناز شاعر قرار دیا ہے'' بحث کیجئے۔

۵۔ کن وجوہات کی بناء پر حضرت حسّان بن ثابتؓ کوتمام شعراء پر فوقیت حاصل ہے؟

۶۔ ثابت کیجئے کہ قرآنِ کریم میں نظم اور اعلیٰ معیار کے نثر فنی کے امتزاج سے ایسا اچھوتا اور بے مثال اسلوب بیان اختیار کیا گیا ہے جو دنیا کی کسی اور کتاب میں موجود نہیں۔

۷۔ عنترہ بن شداد کی قصیدہ نگاری کا ناقدانہ جائزہ پیش کیجئے۔

۸۔ صدرِ اسلام میں شعروشاعری کی نوعیت اورطرزِفکر کا جائزہ لیجئے۔

۹۔ ذیل کی عربی عبارتوں کا اردو ترجمہ کیجئے :

(الف) لا یرحم اللّٰہ من لا یرحم الناس.

(ب) صدق المرءته .

(ج) طلب العلم فریضة علیٰ کُلِ مسلمٍ.

(د) هل تُرید الاسترحة؟

(هـ) فى الانفاق بركة.

(و) العلم نعمة للنسأت.

(ز) من عرف نفسهٗ فقد عرف ربّه.

(ح) ان اللّٰه يحب المحسنين.

(ط) ربنا ما خلقت هذا باطلاً.

۱۰۔ کسی دو پر تفصیلی نوٹ لکھئے :

(الف) کعب بن زہیر

(ب) فنِ خطابت یا تقریر

(ج) سحبان وائل

(د) حجاج بن یوسف